خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان کا تعارف

حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی کی تاریخ پیدائش 14 جولائی 1953ء بمطابق 3 ذیقعدہ 1372 ہجری ہے۔ آپ کی جائے پیدائش ناناصاحب کے گھر ضلع ژوب ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام حضرت ملانواب رحمۃ اللہ علیہ اور قوم کبزئی ہے۔ آپکے والد ماجد نے تقریباً پندرہ سال افغانستان میں تحصیل علم کیلئے بڑی مشقت کی زندگی گذاری اور ساتھ ساتھ تزکیہ نفس کے لئے مجاہدات، ریاضات میں لگے رہے اور پیر طریقت عالم باعمل حضرت مُلا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت ملی۔ آپکے والد ماجد اپنے علاقے میں صبر، توکل، اعتماد علی اللہ میں ضرب المثل تھے۔ حضرت ملانواب رحمۃ اللہ علیہ کے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں میں حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ سب سے بڑے ہیں۔

علم ظاہری: حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ نے ابتدائی تعلیم مرغہ کبزئی ضلع ژوب میں اپنے نانا جان حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ فیض العلوم میں حاصل کی۔ موقوف علیہ تک تمام کتابیں اسی مدرسہ میں پڑھیں۔ آپ کے اساتذہ کرام میں مولانا محمد دین موسیٰ خیلی رحمۃ اللہ علیہ فاضل دارالعلوم دیوبند، شیخ الحدیث مولانا اللہ داد کاکڑ صاحب، مولانا محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ، مولانا سید محمد رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا شاہ میران رحمۃ اللہ علیہ جیسی نامور اور قابل قدر شخصیات شامل ہیں۔ دورہ حدیث شریف مدرسہ تنویر القرآن ژوب میں مولانا اللہ داد کاکڑ صاحب اور مولانا جان محمد صاحب سے مکمل کیا۔ حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد مدرسہ فیض العلوم مرغہ کبزئی مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ لورالائی اور مدرسہ مفتاح العلوم قاسمیہ میں پڑھاتے رہے۔ پھر نزد کمشنری لورالائی میں اپنا مدرسہ قائم کرلیا۔

علم باطنی: مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ نے اپنے نانا جان حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ سے سلسلہ قادریہ میں بیعت کی۔ حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ کو قادریہ اور نقشبندیہ دونوں سلاسل میں خلافت ملی ہوئی تھی اور پاکستان کے علاوہ افغانستان میں بھی انکے مرید تھے۔ انکے انتقال کے بعد مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ نے اپنے والد صاحب ملانواب رحمۃ اللہ علیہ سے سلوک کا سلسلہ جاری رکھا۔ بقول مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ کے "والد صاحب مجھے بار بار اپنے سامنے بٹھاتے تھے اور تیز توجہات سے نوازتے تھے۔ انکا کہنا ہے کہ ایک دن میں والد صاحب کے سامنے بیٹھا ہوا تھا کہ انھوں نے تیز توجہ ڈالنا شروع کی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ یہ دنیا کا منظر نہیں بلکہ آخرت کا منظر ہے"۔ 1988ء میں حضرت ملانواب رحمۃ اللہ علیہ فوت ہوئے۔ مولانا مدظلہ فرماتے ہیں کہ والد صاحب کی وفات کے بعد میں سوچتا تھا کہ جب مرشد فوت ہوجائے تو دوسرے مرشد کی ضرورت نہیں مگر کتاب میں دیکھا کہ مرشد کی وفات کے بعد زندہ مرشد سے تعلق بنانا ضروری ہے۔ اسی غرض سے میں نے مختلف مقامات کا سفر کیا۔ اس دوران کسی نے مجھے حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کا بتایا۔ میں نے استخارہ شروع کیا۔ اس کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ پر توجہ کی۔ توجہ کے انوارات اتنے زیادہ تھے کہ میری برداشت سے باہر ہوگئے اور میں ایک دم نیند سے بیدار ہوا تو میں نے سوچا کہ وہاں سے حضرت خواجہ خان محمد صاحب نوراللہ مرقدہ کی توجہ اتنی طاقتور ہے تو وہاں جا کر کیا عالم ہوگا۔ غرضیکہ بیعت کی نیت سے حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب نوراللہ مرقدہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور حضرت نے مجھے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت فرمایا۔ مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ 22 سال حضرت خواجہ خان محمد صاحب کی خدمت میں رہے۔ اسی دوران 1995ء کے ماہ رمضان میں حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ کو خلافت سے نوازا۔

حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی حیات مبارکہ میں مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ بیعت نہ فرماتے تھے اور مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کی شب و روز خدمت میں لگے رہتے۔ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد تک بھی مولانا نے بیعت نہ فرمائی، پھر بیعت فرمانا شروع کردی اور ساتھ ہی ساتھ مریدین کے تزکیہ نفس کے واسطے نزد کمشنری لورالائی میں "خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ" کی بنیاد رکھی جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آنے والے مریدین کیلئے نعمت عظمیٰ ہے۔ خانقاہ میں ذکر اللہ اور مراقبات کی ترتیب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے چل رہی ہے۔ نیز آنے والے مریدین کے کھانے اور رہائش کا انتظام بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق آسانی اور قبولیت نصیب فرمائے (آمین)۔

Khankah Sirajia Saadia Naqashbandia **خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ**

Near Commissionery, Loralai
Balochistan, Pakistan

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان (پاکستان)

WWW.MUHIBULLAH.COM

فون: 0824-411082 موبائل: 0302-3807299 0333-3807299